© rasailojaraid.com

شورش کاشمیریؒ

ایک ملک' مسلک دو

کراچی و لاہور میں اذنِ عام
پشاور میں پینا پلانا حرام
قلم دل گرفتہ زباں بے مزہ
ادیبوں کی نسلِ نوی کو سلام
حدیثِ وفا پر قلم پھیریئے
دغا پر تُلے ہیں ہوس کے غلام
شرابی فقیہانِ امّت کے شیخ
ربابی زبان و بیاں کے امام
سفارت کا جادو بڑی چیز ہے
کئی چھوڑ جاتے ہیں اپنا مقام
غزالوں کا لشکر شغالوں کی ڈار
بدلنے چلی ہے خدا کا نظام
خداوندِ عالم کہاں جائیں ہم
بڑی تند ہے گردشِ صبح و شام
کہاں ہیں کہاں لیگ کے رہنما؟
بہ حسرت انہیں ڈھونڈتے ہیں عوام
ستائش کی پروا صِلے کا خیال
مری شاعری کو نہیں اس سے کام
فقیہِ حرم کو خدا سے گریز
برہمن پکارا کیئے رام رام

☆☆☆

© rasailojaraid.com